International Research Journal of Arabic and Islamic Studies, Vol.:03, Issue: 01, Jan-Jun 2023
PP:303-312

OPEN ACCESS
IRJAIS
ISSN (Online): 2789-4010
ISSN (Print): 2789-4002
www. irjais.com

پاکستان میں معروف فیمنسٹ وومن اداروں کا تعارفی جائزہ

An Introductory Review of Leading Feminist Women's Organizations in Pakistan

Zoha Fatima
PhD Scholar, Department of Islamic Studies,
The University of Lahore, Lahore, Pakistan.
Dr Malik Kamaran
Assistant Professor, Department of Islamic studies,
The University of Lahore (UOL), Lahore, Pakistan

Abstract

Pakistan is a multi-national society in which various movements and nations are living and all these classes are engaged in their own efforts to promote their thoughts. There are movements and institutions related to women's rights among them. They take measures for rights and bring their problems to the authorities and strive for their solution. The objectives of these organizations include not only the protection of women's family rights but also the development of girls and young women. It also includes raising voice for their economic, social, political and moral rights and taking steps to solve them. Factories are also included for resources which solve the economic problems of women by providing employment. Similarly, these institutions also organize educational institutes in which free education is provided for women of all classes of Pakistan. In the article under review, an introductory review of active feminist organizations in Pakistan has been taken

Keywords: Multi-national society, Movements, e organizations, Feminist organizations, e authorities

تعارف موضوع

پاکستان ایک کثیر القومی معاشرہ ہے جس میں مختلف مسالک اور مختلف فکر کی تحاریک و اقوام بس رہی ہیں اور اپنی فکر کی ترویج کے لیے یہ سب طبقات اپنی اپنی کاوشوں میں مشغول ہیں۔ انھیں میں حقوق نسواں سے متعلق تحاریک اور ادارے ہیں جو ان کے حقوق کے لیے اقدامات کرتے ہیں اور ان کے مسائل حکام بالا تک پہنچاتے اور ان کے حل کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ ان اداروں کے مقاصد میں نہ صرف خواتین کے عائلی حقوق کی پاسداری شامل ہوتی ہے بلکہ بچیوں اور

CC BY

نوجوان خواتین کے لیے روزگار مہیا کرنا اسی طرح ان کے معاشی، معاشرتی، سیاسی اور اخلاقی حقوق کے لیے آواز اٹھانا اور ان کے حل کے لیے اقدامات کرنا بھی شامل ہے۔ بعض ادارے خواتین کے لیے باقاعدہ طور پر صنعت کا اہتمام بھی کرتے ہیں جن میں دستکاریاں یا ایسے معاشی وسائل کے لیے کارخانے بھی شامل ہیں جو عورتوں کے معاشی مسائل روزگار مہیا کرکے حل کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ ادارے تعلیمی انسٹیٹوٹس کا بھی اہتمام کرتے ہیں جن میں پاکستان کے تمام طبقات کی خواتین کے لیے مفت تعلیم کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ زیر نظر تحریر میں پاکستان میں متحرک فیمنسٹ اداروں کا تعارفی جائزہ لیا گیا ہے۔

وار Wer Against Rape

قیام

وار کی بنیاد 1989 وومن ایکشن فورم سے وابستہ خواتین کے ایک گروپ نے رکھی تھی جو خواتین کے حقوق کے لیے سب سے نمایاں اور سرگرم گروپ ہے۔

وار کی تاریخ

وار اُس وقت بنائی گئی جب پرنٹ میڈیا ڈاکوؤں کے گھروں میں گھسنے، گھر والوں کو لوٹنے اور گھروں کی خواتین کی عصمت دری کی مختلف رپوٹیں شائع کر رہا تھا۔ اگرچہ ڈکیتوں کی اطلاع پولیس کو دی گئی تھی لیکن اہل خانہ جنسی زیادتی اور عثمت دری کی رپورٹ نہیں کر رہے تھے۔ اس مسئلے کے خلاف وکالت کرنے والے گروپ کی ضرورت ایک ایسے وقت میں محسوس کی گئی جب حدود آرڈیننس، 1979 سے سزاؤں کو ناممکن بنا دیا تھا اور خواتین کی عصمت دری کی اطلاع دینے سے گریزاں تھیں۔

وار نے کراچی شہر میں ریپ اور گینگ ریپ کے زیادہ واقعات کے رد عمل کے طور پر اپنا کام شروع کیا۔ وار نے اب تک مختلف شدت کے تقریبا 1،070 کیسوں سے قانونی طور پر نمٹا ہے جن میں اجتماعی عصمت دری، مہلک جنسی حملے اور 2 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر نے 2010 میں ایک کیس میں وار سے مدد کی درخواست کی اور بعد میں یہ کیس جیت لیا۔

مشن: عصمت دری کے خلاف جنگ اور ایذا رسانی سے پاک معاشرہ بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

مقصد: ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا ہے جہاں ہر فرد عصمت دری، بدکاری، ایذا رسانی اور جنسی زیادتی کی ہر قسم سے خود کو محفوظ محسوس کرے۔

وار کی خدمات

(1) مشاورت (2) شعور اُجاگر کرنا (3) صلاحیت کی تعمیر

(4)روابطہ (5)LAFVRSA کے ساتھ معاہدہ

(6)وکالت (7)تربیتی پروگرام (8)رضاکار

مشاورت

وار کئی سالوں سے نفسیاتی سماجی مشاورت کی خدمت کو بڑھا رہا ہے۔ مشاورت نہ صرف زندہ بچ جانے والوں کے ساتھ بلکہ ان کے خاندان اور معاون افراد کے ساتھ کام بھی کر رہی ہے۔ مشاورت SGBV کے پسماندگان اور ان کے خاندان کے افراد کی بحالی کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اور انہیں ایک عام زندگی گزارنی کے قابل بناتی ہے۔

شعور اُجاگر کرنا

تعلیمی اداروں اور کمیونٹی میں جنسی اور صنفی پر مبنی تشدد کے معاملے میں شعور پیدا کرنے کے لیے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ آگاہی کے پروگرام، والدین، اساتذہ، طلبہ، پولیس، کمیونٹی ممبر اور مقامی حکومت کے نمائندوں کے ساتھ مل کر منعقد کیے جاتے ہیں۔ خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی تشدد اور اس کے اسباب کے بارے میں گہری سمجھ پیدا کرنا وار کی خدمات میں شامل ہے۔

صلاحیت کی تعمیر

پولیس، وکلاء، ججز، این جی اوز، سرکاری محکمے، ماہرین تعلیم پیشہ ور ماہر نفسیات، معذور افراد، ٹرانس جینڈر، سول سوسائٹی اور میڈیا سے منسلک افراد کی صلاحیت کی تعمیر کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کی جاتی ہیں۔

روابط

وار کے مختلف مقامی اور قومی سرکردہ این جی اوز اور متعلقہ سرکاری محکموں وغیرہ کے ساتھ فعال روابطہ ہیں تاکہ صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) کے متاثرین کو ضرورت پر مبنی حوالہ فراہم کیا جاسکے۔

وار کے 14 این جی اوز کے ساتھ فعال روابط ہیں جو پاکستان میں خواتین، بچوں اور انسانی حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہیں اور باہمی سرگرمی کے معاملات پر معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں۔

وکالت

وار کا ایڈوکیسی پروگرام قانونی اور عدالتی نظام میں اصلاحات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ وکالت کا پروگرام موجودہ قوانین کا جائزہ لیتا ہے اور معاشرے میں انصاف کو بڑھانے کے لیے خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کو کم کرنے کے مجموعی مقصد کے ساتھ تبدیلیوں کی وکالت کرتا ہے۔ وکالت کے سمینار اس جزو کا ایک اہم حصہ ہیں۔

تربیتی پروگرام

وار اپنے سالانہ تربیتی پروگرام کے ذریعے مختلف قومی اور عالمی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء کے لیے ایک بہترین موقع

فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے پیشہ ور عملے کے ساتھ جنسی اور صنفی بنیاد پر تشدد سے متعلق مسائل کے بارے میں مختلف سرگرمیوں اور پروگراموں میں کام کرسکیں۔ وار طلبہ کو ان کی انٹرن شپ کی تکمیل کے بعد تعریفی سرٹیفکیٹ دیتا ہے۔

رضاکار

رضاکارانہ کا مقصد نیکی کو فروغ دینا یا انسانی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ بدلے میں یہ سرگرمی خود کی قدر اور احترام کا احساس پیدا کرسکے۔

رضاکار جنگ سے بچ جانے والوں کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے اور بیداری پیدا کرنے میں ہماری مدد کرنے کے قابل ہوں گے تاکہ ہم اس مسئلے کو ختم کرسکیں۔

منصوبوں کی فنڈنگ

(1) قابل تجدید توانائی ریلیف اسٹیشن کا قیام اور جنسی اور جنس پر مبنی تشدد کا مقابلہ کرنا (SGBV) دورانیہ: (دسمبر 2017 تا نومبر 2018)

(2) انصاف تک رسائی کے لیے لواحقین کی حمایت۔ دورانیہ: ستمبر 2017 تا اگست 2018

(3) نوجوانوں اور خواتین کے قوانین پر سندھ پولیس کے استعداد کار میں اضافہ۔ دورانیہ: ستمبر 2017 تا مارچ 2018۔

(4) محفوظ پناہ گاہ فراہم کرنا۔ دورانیہ: فروری 2016 تا اپریل 2017۔

(5) پرائیوٹ شیلٹرز میں سائیکو سوشل اور لیگل کونسلنگ یونٹ کا قیام۔ دورانیہ: نومبر 2012 تا اکتوبر 2013۔

(6) ریپ سروائیورز سپورٹ پروگرام۔ دورانیہ: جنوری 2009 تا دسمبر 2011۔

وار پینل

1. بیرسٹر عدنان اعوان (ماہر قانون)
2. نسرین گوہر (ماہر قانون)
3. ڈاکٹر لبنیٰ بخاری (اوورسیز فنڈ ریزنگ)
4. محترمہ شہلا خان (سائیکو تھراپسٹ)
5. محترمہ رافعہ خواجہ (خزانچی)
6. محترمہ بینا حسن (رابطہ)

Wer Publication.

1. With An End in sight
2. The criminal Justice system in Pakistan.
3. Psycho . social counseling of GBV survivous Manual for shelters.

شرکت گاہ

قیام

شرکت گاہ 1975 میں قائم کی گئی۔ یہ ملک کی خود ساختہ حقوق نسواں کے لیے ادارہ تھا۔

بنیادی مقصد

ایک منصفانہ جمہوری اور صنفی مساوی معاشرہ جس میں وسائل کا پائیدار استعمال ہو۔

مشن

پاکستان اور اس سے باہر کی خواتین پسماندہ کمیوانٹیز کی مدد کریں تاکہ وہ جمہوری معاشروں کو منظم کریں اور تشدد سے پاک کیا جائے۔[1]

اغراض ومقاصد

1. قانونی اور معاشی طور پر خواتین کو خود مختار کرنا اور ملک کی ترقی میں عورتوں کو بلند مقام دینا۔
2. عورتوں کو تعلیم کی اہمیت دلانا اور ان کے حقوق سے آگاہ کرنا۔
3. خواتین کی سیاسی، سماجی، معاشرتی اور معاشی طاقت کو بہتر بنانا۔
4. ایسا طریقہ کا اختیار کرنا جس سے عورتوں کی ضروریات کو پورا کی جاسکے۔
5. مرد اور عورت کو مساوی حقوق سے آراستہ کرنا۔

شرکت گاہ کے پروگرام

شرکت گاہ کے پروگرام مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Women's Empowerment and social Justic Programme (WESJP)

اس پروگرام کو جنوری 2008 میں جاری کیا گیا اس کا مقصد تھا کہ خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں با اختیار بنانا۔

2. Colloquim on " Forced marriages"

یہ پروگرام اس لیے جاری کیا گیا تاکہ لوگوں خاص خواتین کو جبری شادی سے بچایا جائے اور لوگوں کو جبری شادی کے باعث پیدا ہونے والے مسائل سے متعلق آگاہی دی جائے۔

3. Nation plan of Action.

عورتوں کی ترقی، خوشحالی اور ان کو با اختیار بنانے کے لیے بین الااقوامی اور ملکی سطح پر ایسے اصول بنائے جائیں جو خواتین کے مستقبل کے لیے کار آمد ثابت ہوں۔

شرکت گاہ کے تربیتی کورس

شرکت گاہ کے تربیتی کورس درج ذیل ہیں۔

1. Gender Awareness and Analysis.
2. 40 day paralegal training course.
3. Advocacy.
4. Reproductive Health and Rights Training
5. Legal Awareness sessions

تحقیقی موضوعات

شرکت گاہ نے خواتین سے متعلق مختلف تحقیقی موضوعات پر بات جیت کی ہے اور وہ تحقیقی موضوعات مدرجہ ذیل ہیں۔ اسقاط حمل، کم عمری میں بچوں کی شادی، خواتین پر گھریلو تشدد، خواتین پر کوویڈ 19 کے اثرات وغیرہ۔

شرکت گاہ لائبریری

مختلف جرنل، اخبار، رسالے، ریسرچ رپورٹس، خواتین تنظیموں کی دستاویزات اور کتابیں شرکت گاہ لائبریری میں فراہم کی جاتی ہیں۔

شرکت گاہ کے اراکین

فریدہ شہید عائشہ گزدر زیرہ یوسف فوزیہ وقار سعید احمد رضا خان حمیرہ شیخ[2]

1. مخالف طاقت کے تعلقات، ڈھانچے اور نظام تمام خواتین کو اپنی شناخت کی وجہ سے بے اختیار رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو اپنی صلاحیتوں، مذہب، نسل اور دیگر شناختوں کی وجہ سے اضافی امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
2. تبدیلی ایسے عمل کے ذریعے کی جاسکتی ہے جس میں متعدد مداخلت ہو۔
3. ہمارا کردار خواتین کو ان کے مسائل کو سمجھنے، تجزیہ کرنے اور ان پر قابو پانے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔
4. صلاحیت کی تعمیر ایک مسلسل سیکھنے کا عمل ہے جس میں علم کی توسیع تجزیاتی اور عملی مہارتیں شامل ہیں۔
5. جب عورتیں اکٹھی ہوتی ہیں تو روابطہ پیدا ہوتے ہیں آوازیں بلند ہوتی ہیں اور خواتین کے خود کے احساس میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ خواتین کو خاندانوں اور معاشروں کے مسائل سے نمٹنے کے لیے تیار اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
6. حقوق نسواں کی تبدیلی کے عمل کے بیک وقت گرے، ذاتی اور سیاسی اثرات ہوتے ہیں اور پدرانہ نظام کو ختم کرنے کے لیے اہم ہیں۔
7. شرکت گاہ خواتین کی تنظیم سازی اور بطور کارکن خود کی دیکھ بھال کا مرکز ہے۔
8. مرد اور خاندان سماجی کنڈیشنگ کا شکار ہیں۔ شرکت گاہ خاندانوں اور معاشروں میں صنفی مساوات کے لیے حمایت کے حلقے کو وسعت دیتا ہے۔

9. شرکت گاہ خواتین کو معلومات فراہم کرنے اور ان کے حقوق حاصل کرنے کے راستے فراہم کرتا ہے۔

10. شرکت گاہ خواتین پر ہر قسم کے تشدد کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست میں خواتین کے لیے قوانین و پالیسوں کا مطالبہ کرتا ہے۔(3)

روزن

قیام

روزن کو دسمبر 1998 میں 1860 کے سوسائیٹز ایکٹ کے تحت باضابطہ طور پر رجسٹر کیا گیا۔

روزن مقصد

اس کا مقصد خود آگاہی، صنفی انصاف اور تشدد سے پاک معاشرہ قائم کرنا ہے۔

روزن کی خدمات

روزن کی خدمات درج ذیل ہیں۔

1. متاثر افراد کی بحالی کے لیے نفسیاتی مشاورت
2. قانونی و طبی امداد تک رسائی
3. عوامی شعور کی بیداری کے لیے معلومات فراہم کرنا۔
4. مختلف افراد اور اداروں کو تربیت دینا۔

مشن

روزن کا متن صحت، رواداری، صنفی مساوت، کو فروغ دینا خواتین اور تشدد کو کم کرنا۔ کمزور گروہوں اور اداروں کے ساتھ اجتماعی طور پر کام کرنا۔

روزن ٹیم

روزن کی ٹیم میں زندگی کے مختلف شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد ہیں جیسے: ماہر نفسیات، معالجین، انتظامی امور، اساتذہ اور ڈاکٹرز شامل ہیں۔

پروگرامز

(1) آنگن۔ (2) زیست۔ (3) رابطہ۔ (4) ہم قدم۔

(1) آنگن پروگرام

قیام کا مقصد

یہ روزن کا پران پروگرام ہے اس پروگرام کو اس لیے قائم کیا گیا تاکہ بچوں اور نوجوانوں کی صحت پر خاصی توجہ دی جائے

اس کے علاوہ بچوں کے جنسی استحصال پر کام کرنا ہے۔

آنگن کا مطلب

یہ اردو زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب صحن ہے تاکہ بچوں کو کھیلنے کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنا۔

آنگن کے کام

آنگن پروگرام نے بچوں اور ماؤں کے ساتھ CSA کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش میں اپنا کام شروع کیا۔ اس کے علاوہ یہ پروگرام CSA پر وسائل کے مرکز کے طور پر بھی کام کیا۔ آنگن متعلقہ اداروں جیسے سکولوں، ہسپتالوں اور این جی اوز کی اہمیت بڑھا کر اپنی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ آنگن نے عوامی مہمات کا بھی اہتمام کیا جس میں سب سے حالیہ مہم CSA ہے اس مہم میں 500 سے زیادہ بالغ افراد شامل ہیں۔

زندگی اور تعلیمی مہارت

آنگن سکولوں کے ساتھ زندگی کی مہارت کی تعلیم پر کام کرتی ہے اور ایسا ماحول بنانے میں ان کی مدد کرتی ہے جو بچوں کی جذباتی نشوونما کو اہمیت دیتا ہے آنگن فی الحال اسلام آباد اور راولپنڈی کے آس پاس کمیونٹی پر مبنی سکولوں اور مختلف سماجی و اقتصادی پس منظر کے تعلیمی اداروں جیسے EMS اور SLS اور SOS ولیج کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

تحقیقی کام

آنگن پروگرام نے 2002 میں CSA سے بچ جانے والوں کو موصول ہونے والے دوسو خطوط کا تجزیہ کیا جس میں بچوں کے جنسی استحصال کی اہم حرکات کو اجاگر کیا جیسے کہ بدسلوکی کے وقت بچے کی عمر، اس کی شکل بدسلوکی کرنے والوں کی تعداد اور جنسی زیادتیوں کا تعلق وغیرہ۔

اس کے علاوہ 2010 میں ایک اور تحقیق میں بچوں کے جنسی استحصال کے بارے میں ڈاکٹروں کے علم اور طریقہ کار کو دریافت کیا۔

اشاعتیں

1. یہ میرا جسم ٹنکو اور ٹینا کے ساتھ ہے۔
2. اپنے بچوں کو محفوظ رکھنا۔
3. تحفظ ہمارا حق ہے۔

(2) زیست پروگرام

زیست کا مطلب

زیست کا لفظی مطلب زندگی، جنس اور خواتین کے خلاف تشدد پر مرکوز ہے۔

مقصد

زیست کا مقصد خواتین کے لیے بہتر زندگی فراہم کرنا ہے زیست روزن کا پروگرام ہے جو خواتین کی جذباتی اور ذہنی صحت پر کام کرتا ہے جس میں خواتین کے خلاف تشدد پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ دقیانوس صنفی کرداروں کو مضبوط کرنا۔ اس کے علاوہ ان چیلنجوں سے بچانا جن کا سامنا خواتین کو گھرے پدرانہ اصولوں کے تناظر میں کرنا پڑتا ہے۔

بیداری پیدا کرنا

زیست مختلف حصہ دار جیسے (این جی اوز، سی بی او ایس، وکلاء، ڈاکٹرز، ایل ایچ وی اور طلبہ) کے ساتھ مل کر بیداری پیدا کرنے کی مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کرتا ہے جیسے کہ

1. جذباتی صحت
2. خواتین کے خلاف تشدد
3. تشدد سے بچ جانے والی خواتین سے اخلاقی ہینڈلنگ
4. واقفیت کے سیشن
5. ٹیلی ویژن پروگرام
6. ریڈیو پروگرام، سیمینار
7. مواد کی ترقی

صلاحیت کی تعمیر

زیست کی بنیادی حکمت عملیوں میں سے ایک ریاستی اور غیر ریاستی اداکاروں کی صلاحیت کو بڑھانا ہے تاکہ وہ تشدد سے بچ جانے والی خواتین اور لڑکیوں کی مدد کر سکیں۔ صلاحیت سازی کی مہم جو ئی یک طرف ورکشاپوں سے بڑھ کر شراکت داری تک پہنچ گئی ہے۔ جہاں صلاحیت کی تعمیر میں ضرورت کے جائزے، تربیت کے مشترکہ ڈیزائن، رہنمائی، معاملات میں پالیسی کی وکالت اور تبدیلی شامل ہے۔

صلاحیت سازی کے اقدامات مختلف جہتوں میں ہیں مثلا:

1. خود نمو کی ورکشاپیں
2. صنفی بیداری، حساسیت اور خواتین کے خلاف تشدد جیسے مسائل پر ورکشاپ۔
3. پیشہ ور افراد کے لیے صنفی حساسیت، خواتین کے خلاف تشدد، آفات اور نقل مکانی کے بعد نفسیاتی معاونت جیسے مسائل پر ٹرینرز کی تربیت۔
4. انٹرن شپ کے مواقع اور ہنر سازی کے کورسز وغیرہ

پناہ گاہوں میں اصلاحات

1. زیست 2000 سے خواتین کی پناہ گاہوں میں اصلاحات کے لیے مصروف ہے سندھ میں دارالامان کے لیے ایس او پیز کو 2014 میں نافذ کیا۔
2. 2013، 2011 میں دو معروف تنظیموں شرکت گاہ اور دستک کے ساتھ ایک اتحاد قائم کیا جو خواتین کے مراکز اور دارالامان کے ساتھ کام کرنے کی مہارت رکھتی تھیں۔
3. 2016، 2013 میں پنجاب اور اسلام آباد کے دارالامان میں نفسیاتی مشاورت کی خدمات
4. کے پی میں دارالامان کا جائزہ لینے کے لیے اقوام متحدہ کی خواتین کے تعاون سے ایس او پیز تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

اشاعتیں

* جی بی وی سے بچ جانے والوں کے وقار اور تحفظ کے لیے رہنما خطوط
* گھریلو تشدد
* معیاری آپریٹنگ طریقہ کار
* خواتین اور بچوں پر خصوصی توجہ دینے والی کمیونٹیز کے لیے نفسیاتی مدد کے لیے رہنما خطوط

خلاصہ بحث

پاکستان میں مختلف فیمنسٹ ادارے خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ان کی ترقی کے لیے سرگرم ہیں۔ یہ تنظیمیں نہ صرف خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہیں بلکہ ان کی تعلیم و تربیت اور معاشرتی حقوق کے لیے بھی کام کرتی ہیں۔ ان کا مقصد خواتین کو خود مختار بنانا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات(References)

(1) www. Shirkatgah. Org, women's Resource center
(2) Shirkatgah. org
(3) Shirkat Gah, strategic plan2020.25, pag.10.11